زمانے میں حکومت سے تعاون کے بارے میں انھیں اختلاف رائے تھا۔ کیا اچھا ہوتا کہ ان کے خیالات سامنے آتے' تاکہ تحریک کے کارکن اور اس کے ناقد دونوں اس سے فائدہ اٹھا سکتے۔

اس کتاب سے اگر رسمی نوعیت کی تحریریں نکال دی جائیں اور کم از کم پچاس صفحات خرم مراد کی منتخب تحریروں کے نمونے جمع کر دیے جائیں اور ان کی تحریروں کی ایک فہرست شامل کر دی جائے تو کتاب کی وقعت میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔ موجودہ شکل میں بھی اس کتاب کی قدر و قیمت سے انکار نہیں کیا جا سکتا' اور اس کے مرتبین مبارک باد کے مستحق ہیں۔ (ظفر آفاق انصاری)

حکیم ہمدرد اور تنہا مسافر' مرتبہ: شیر افضل بری کوٹی۔ ناشر: مرکز علوم اسلامیہ' راحت آباد' پشاور۔ صفحات: ۲۵۸۔ قیمت: ۸۰ روپے۔

حکیم محمد سعید کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ انھوں نے پاکستان اور اہل پاکستان کی اصلاح احوال کے لیے مختلف شعبوں میں جو قابل قدر خدمات انجام دی ہیں' وہ ناقابل فراموش ہیں۔ اسی طرح مولانا راحت گل' صوبہ سرحد کی ایک معروف دینی اور علمی شخصیت ہیں۔ مرکز علوم اسلامیہ پشاور کے بانی ناظم' ایک درویش خدامست' جنھوں نے ملک و ملت کی فلاح و بہبود کے لیے زندگی بھر سعی پیہم جاری رکھی۔ وہ مولانا مودودیؒ کے قدردان اور جماعت اسلامی کے بہی خواہ اور موید ہیں۔ اپنے بقول: "جماعت اسلامی کے تنہا مسافر" (اس نام سے ان کی کتاب پر تبصرہ' دیکھیے: ترجمان القرآن نومبر ۱۹۹۶ء)۔ تنہا مسافر اور حکیم محمد سعید کے ایک مداح دوست شیر افضل خان بری کوٹی نے اپنے ممدوحین کا ایک دلچسپ تذکرہ مرتب کیا ہے۔ سرورق کے فوراً ہی بعد "حکیم ہمدرد" اور "تنہا مسافر" کی رنگین و دلکش تصویریں' اس کے بعد مرتب کا طویل مقدمہ جس میں زیادہ تر حکیم صاحب کی زندگی کے دلچسپ اور سبق آموز کوائف اور ان کی خدمات کی کچھ جھلکیاں۔ بعدہ' دونوں کی باہمی خط کتابت' وطن عزیز کی فلاح اور ترقی کے لیے مفید تجاویز پر مشتمل اول الذکر کی تقاریر' کچھ دانش وروں کے کلمات خیر اور آخر میں حکیم صاحب کی چند انگریزی تقاریر۔ تنہا مسافر کی نومبر ۹۵ کی ایک تقریر سے ایک مختصر اقتباس دیکھیے: "جب تک ہم خود غرض' ضمیر فروش' بے اصول اور منافق حکمرانوں کے چنگل سے آزاد نہیں ہوں گے' زوال کے گڑھے میں گرتے جائیں گے مگر اندھی قوم پھر بھی ان ڈاکوؤں اور لٹیروں کے زندہ باد کے نعرے لگا رہی ہے۔ اللہ رحم فرمائے۔ آمین!" کتاب دلچسپ ہے اور معلومات افزا بھی۔ (رفیع الدین ہاشمی)